بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاھور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیه ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بَیۡتُ الۡقُرۡآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿قَالَ الْمَلَاُ﴾ پارہ نمبر 9
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
نظر ثانی	عبداللطیف حلیم
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت دوم۔ جنوری 2011
پبلشر	”بیت القرآن“ پاکستان
ہدیہ	50 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیۡتُ الۡقُرۡآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بَیۡتُ الۡقُرۡآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیۡتُ الۡقُرۡآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 ”بَیۡتُ الۡقُرۡآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بَیۡتُ الۡقُرۡآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم وتدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیتُ القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

''مصباح القرآن'' ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سر پرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے نویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلاميّة والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ	کہا (اُن) سرداروں نے جنہوں نے
اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	تکبر کیا اسکی قوم میں سے
لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تجھے اے شعیب!
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ	اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تیرے ساتھ
مِنْ قَرْيَتِنَاۤ	اپنی بستی میں سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	یا ضرور بالضرور تم لوٹ آؤ گے ہمارے دین میں
قَالَ اَوَ لَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۚ﴿88﴾	اُس نے کہا اور کیا اگرچہ ہم ہوں ناپسند کرنیوالے۔﴿88﴾
قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	یقیناً ہم نے باندھا اللہ پر جھوٹ
اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ	اگر ہم لوٹ آئیں تمہارے دین میں
بَعْدَ اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ	(اسکے) بعد (کہ) جب اللہ نے ہمیں نجات دے دی اس سے
وَ مَا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ	اور نہیں ہے مناسب ہمارے لیے کہ ہم لوٹ آئیں
فِيْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ	اس میں مگر یہ کہ اللہ چاہے، (جو) ہمارا رب ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كٰرِهِيْنَ	مکروہ، کراہت۔
اسْتَكْبَرُوْا	تکبر، متکبّر، مکبّر، کبیر۔	افْتَرَيْنَا	افتراء پردازی (جھوٹ باندھنا)۔
لَنُخْرِجَنَّكَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَعَكَ	مع اہل وعیال، معیّت۔	كَذِبًا	کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
قَرْيَتِنَاۤ	قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القریٰ۔	نَجّٰنَا	نجات، فرقہ ناجیہ، ناجی گروہ۔
لَتَعُوْدُنَّ، نَّعُوْدَ	اعادہ، مسیح موعود، عود کرنا۔	مِنْهَا	من جانب، من وعن، من حیث القوم۔
مِلَّتِنَا	ملت اسلامیہ، ملک وملت۔	يَّشَآءَ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیئت الٰہی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ	الْمَلَاُ ❶	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
کہا	اُن سرداروں نے	جن	سب نے تکبر کیا	اسکی قوم میں سے

لَنُخْرِجَنَّكَ ❷	يٰشُعَيْبُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تجھے	اے شعیب!	اور	اُن لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

مَعَكَ	مِنْ قَرْيَتِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ ❷	فِيْ مِلَّتِنَا ط
تیرے ساتھ	اپنی بستی میں سے	یا	ضرور بالضرور تم واپس آ ؤ گے	ہمارے دین میں

قَالَ	اَوَ ❸	لَوْ	كُنَّا	كٰرِهِيْنَ ❹ قف 88	قَدِ ❺	افْتَرَيْنَا
اُس نے کہا	اور کیا	اگرچہ	ہم ہوں	سب ناپسند کرنے والے	یقیناً	ہم نے باندھا

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِيْ مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ
اللہ پر	جھوٹ	اگر	ہم لوٹ آئیں	تمہارے دین میں	(اسکے) بعد (کہ)

اِذْ	نَجّٰنَا	اللّٰهُ ❶	مِنْهَا ط	وَ مَا	يَكُوْنُ ❻	لَنَآ
جب	نجات دے دی ہمیں	اللہ نے	اس سے	اور نہیں	ہے (مناسب)	ہمارے لیے

اَنْ	نَّعُوْدَ	فِيْهَآ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ❶❻	رَبُّنَا ط
کہ	ہم لوٹ آئیں	اس میں	مگر	یہ کہ	اللہ چاہے	(جو) ہمارا رب ہے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ جب بھی "اَ" کے بعد "وَ" یا "فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔
❻ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسِعَ	رَبُّنَا ❶	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا ؕ	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا ❷ ؕ
احاطہ کر رکھا ہے	ہمارے رب نے	ہر چیز کا	(اپنے) علم سے	اللہ پر	ہم نے بھروسا کیا

رَبَّنَا	افْتَحْ ❸	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ
اے ہمارے رب!	فیصلہ فرما	ہمارے درمیان	اور	درمیان	ہماری قوم کے	حق کے ساتھ

وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْفٰتِحِيْنَ (89)	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ ❶	الَّذِيْنَ
اور	تو	بہتر ہے	تمام فیصلہ کرنیوالوں سے	اور	کہا	سرداروں نے	جن

كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَئِنِ ❹	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا
سب نے کفر کیا	اسکی قوم میں سے	البتہ اگر	تم نے پیروی کی	شعیب کی

اِنَّكُمْ	اِذًا ❺	لَّخٰسِرُوْنَ (90)	فَاَخَذَتْهُمُ ❻	الرَّجْفَةُ ❼
بیشک تم	اس وقت	یقیناً سب نقصان اُٹھانیوالے ہوگے	تو پکڑ لیا اُن کو	زلزلے نے

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ۚۛ (91)	الَّذِيْنَ
پھر وہ سب ہوگئے (صبح کو)	اپنے گھر میں	سب اوندھے پڑے ہوئے	جن

كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ ❽	لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا ۚۛ
سب نے جھٹلایا	شعیب کو	(وہ ایسے ہوگئے) گویا کہ	نہ وہ بسے تھے سب	اس میں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں جزم ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ لَئِنْ اصل میں لَ+اِنْ کا مجموعہ ہے۔ ❺ اِذًا کا ترجمہ اس وقت یا تب ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❻ تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ ة اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ کبھی یہ كَاَنَّ یعنی شد کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا	هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ❶ (92)
جن	سب نے جھٹلایا	شعیب کو	وہ سب تھے	ہی سب خسارہ پانے والے

فَتَوَلّٰى ❷	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ ❸	لَقَدْ
پھر منہ پھیرلیا	اُن سے (شعیب نے)	اور	کہا	اے میری قوم!	البتہ تحقیق

اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ ❹	رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ ج
میں نے پہنچادیے تمھیں	پیغامات	اپنے رب کے	اور	میں نے خیر خواہی کی	تمھارے لیے

ع 11 9 1

فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ ع (93)	وَ مَآ ❺	اَرْسَلْنَا
تو کیسے	میں غم کروں	(ایسی) قوم پر	(جو) سب کافر ہیں	اور نہیں	ہم نے بھیجا

فِيْ قَرْيَةٍ ❹❻	مِّنْ نَّبِيٍّ ❻❼	اِلَّآ	اَخَذْنَآ	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ
کسی بستی میں	کوئی نبی	مگر (یہ کہ)	ہم نے پکڑا	اُسکے رہنے والوں کو	تنگی کے ساتھ

وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ❽ (94)	ثُمَّ	بَدَّلْنَا
اور	تکلیف (کے ساتھ)	تاکہ وہ سب گڑگڑائیں	پھر	ہم نے بدل دی

مَكَانَ السَّيِّئَةِ ❹	الْحَسَنَةَ ❹	حَتّٰى	عَفَوْا	وَ	قَالُوْا
بدحالی کی جگہ	خوشحالی	یہاں تک کہ	وہ سب بڑھ گئے	اور	ان سب نے کہا

ضروری وضاحت

❶ اگر هُمُ کے بعد "اَلْ" ہو تو ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ❷ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ یہ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا تخفیف کے لیے يْ کو گرا دیا گیا ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ ات، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❼ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ ❶	وَالسَّرَّآءُ ❶	فَاَخَذْنٰهُمْ ❷
یقیناً	پہنچی	ہمارے آباءواجداد کو (بھی)	تکلیف	اور خوشی	تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں

بَغْتَةً ❸	وَّ هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ (95)	وَ لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰٓى
اچانک	اس حال میں کہ وہ	نہیں وہ سب شعور رکھتے تھے	اور اگر	واقعی	بستیوں والے

اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ
سب ایمان لے آتے	اور	سب تقوٰی اختیار کرتے	(تو) ضرور ہم کھول دیتے	اُن پر

بَرَكٰتٍ ❸	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ لٰكِنْ	كَذَّبُوْا
برکتیں	آسمان سے	اور	زمین سے	اور لیکن	ان سب نے جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ ❷	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ❹ (96)	اَ ❺	فَاَمِنَ
تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کمایا کرتے	کیا	پھر نڈر ہو گئے ہیں

اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ ❻	بَاْسُنَا	بَيَاتًا
بستیوں والے	(اس سے) کہ	آجائے اُن کے پاس	ہمارا عذاب	رات کو

وَّ هُمْ	نَآئِمُوْنَ (97) ط	اَوَ ❺	اَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى
اس حال میں کہ وہ	سب سوئے ہوئے ہوں	اور کیا	نڈر ہو گئے ہیں	(اس سے) بستیوں والے

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں "آء" واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❷ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ جب بھی "اَ" کے بعد "وَ" یا "فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
❻ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ ❶	بَاْسُنَا	ضُحًى	وَّ
کہ	آجائے اُن کے پاس	ہمارا عذاب	دن چڑھے	اس حال میں کہ

هُمْ يَلْعَبُوْنَ ❷ (98)	اَ فَاَمِنُوْا ❸	مَكْرَ اللّٰهِ ۚ	فَلَا	يَاْمَنُ ❶
وہ سب کھیل رہے ہوں	تو کیا وہ سب نڈر ہو گئے ہیں	اللہ کی تدبیر سے	تو نہیں	نڈر ہوتے

ع 12 6 2

مَكْرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ ❹	الْخٰسِرُوْنَ ۧ (99)	اَوَ ❸
اللہ کی تدبیر سے	مگر	وہ لوگ	(جو) سب خسارہ پانے والے ہیں	اور کیا

لَمْ	يَهْدِ ❶	لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ ❶	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ ❺
نہیں	رہنمائی کی	اُن لوگوں کی جو	سب وارث بنتے ہیں	زمین کے	(ہلاکت کے) بعد

اَهْلِهَآ	اَنْ	لَّوْ	نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ
اُسکے رہنے والوں کی	(اس بات نے) کہ	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم سزا دیں اُنہیں

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ	وَ	نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ❷ (100)
اُن کے گناہوں کی	اور	ہم مہر لگا دیں	اُن کے دلوں پر	تو وہ نہ سب سنیں

تِلْكَ ❻	الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ
یہ	بستیاں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر

ضروری وضاحت

❶ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❸ جب بھی اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اَلْقَوْمِ واحد ہے کیونکہ اس میں افراد زیادہ شامل ہوتے ہیں اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔ ❺ لفظ بَعْدِ سے پہلے جب بھی مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، قرآن مجید میں ذٰلِكَ، تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال بہت زیادہ ہوا ہے اور ان تینوں کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ج ❶	وَ لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ ❷	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ج ❸
ان کی خبریں	اور البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا
پس نہ	ہوئے وہ سب	کہ وہ سب ایمان لاتے	(اس) پر جسے	وہ سب جھٹلا چکے تھے

مِنْ قَبْلُ ط	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ ❹	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ (101)	وَمَا
اس سے پہلے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے	اللہ	سب کافروں کے دلوں پر	اور نہیں

وَجَدْنَا ❺	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ عَهْدٍ ج ❶❻	وَ	اِنْ ❼	وَّجَدْنَآ ❺
ہم نے پایا	ان کے اکثر کے لیے	کوئی عہد	اور	بیشک	ہم نے پایا

اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ (102)	ثُمَّ	بَعَثْنَا ❺	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❶	مُّوْسٰى
ان میں سے اکثر کو	یقیناً سب فاسق	پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ کو

بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَظَلَمُوْا
اپنی آیات کے ساتھ	فرعون کی طرف	اور	اسکے سرداروں (کی طرف)	تو ان سب نے ظلم کیا

بِهَا ج	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❽	الْمُفْسِدِيْنَ ❾ (103)
اُن کے ساتھ	پھر دیکھ	کیسے	ہوا	انجام	سب فساد کرنے والوں کا

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ اِنْ اصل میں اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کر دیا گیا ہے۔ ❽ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❾ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ	احاطہ کر رکھا ہے ہمارے رب نے ہر چیز کا علم سے
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ	اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا
رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا	اے ہمارے رب ! فیصلہ فرما ہمارے درمیان
وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ	اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ
وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿89﴾	اور تو سب سے بہتر ہے تمام فیصلہ کرنیوالوں میں۔ ﴿89﴾
وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہا (اُن) سرداروں نے جنھوں نے کفر کیا
مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا	اسکی قوم میں سے البتہ اگر تم نے پیروی کی شعیب کی
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿90﴾	بیشک تم اس وقت یقیناً نقصان اُٹھانیوالے ہوگے۔ ﴿90﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	تو پکڑ لیا اُن کو زلزلے نے پھر ہو گئے (صبح کو)
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿91﴾ ۚ	اپنے گھر میں اوندھے پڑے ہوئے۔ ﴿91﴾
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا	جنھوں نے جھٹلایا شعیب کو
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ	(وہ ایسے ہوگئے) گویا کہ وہ بسے ہی نہ تھے اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَسِعَ	وسیع، وسعت، توسیع، توسیعی پروگرام۔	خَيْرُ	خیر، خیرت،، خیرالامور، خیر و عافیت۔
شَيْءٍ	شے، اشیاء۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَوْمِهٖ	قوم، اقوام، قومیت، قوم نوح۔
تَوَكَّلْنَا	توکل، متوکل علی اللہ۔	اتَّبَعْتُمْ	اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔
افْتَحْ، الْفٰتِحِيْنَ	فتح، فاتح، مفتوح۔	لَّخٰسِرُوْنَ	خسارہ، خائب و خاسر۔
بَيْنَنَا	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	فَاَخَذَتْهُمُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بِالْحَقِّ	حق بات، حق و صداقت۔	دَارِ	دارارقم، دارالحرب، دیار غیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسِعَ	رَبُّنَا ❶	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا ؕ	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا ❷ ؕ
احاطہ کر رکھا ہے	ہمارے رب نے	ہر چیز کا	(اپنے) علم سے	اللہ پر	ہم نے بھروسا کیا

رَبَّنَا	افْتَحْ ❸	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ
اے ہمارے رب!	فیصلہ فرما	ہمارے درمیان	اور	درمیان	ہماری قوم کے	حق کے ساتھ

وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْفٰتِحِيْنَ (89)	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ ❶	الَّذِيْنَ
اور	تو	بہتر ہے	تمام فیصلہ کرنیوالوں سے	اور	کہا	سرداروں نے	جن

كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَئِنِ ❹	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا
سب نے کفر کیا	اسکی قوم میں سے	البتہ اگر	تم نے پیروی کی	شعیب کی

اِنَّكُمْ	اِذًا ❺	لَّخٰسِرُوْنَ (90)	فَاَخَذَتْهُمُ ❻	الرَّجْفَةُ ❼
بیشک تم	اس وقت	یقیناً سب نقصان اُٹھانوالے ہوگے	تو پکڑ لیا اُن کو	زلزلے نے

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ۚ (91)	الَّذِيْنَ
پھر وہ سب ہوگئے (صبح کو)	اپنے گھر میں	سب اوندھے پڑے ہوئے	جن

كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ ❽	لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا ۛ
سب نے جھٹلایا	شعیب کو	(وہ ایسے ہوگئے) گویا کہ	نہ وہ بسے تھے سب	اس میں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ نا سے پہلے اگر جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں جزم ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ لَئِنْ اصل میں لَ+اِنْ کا مجموعہ ہے۔ ❺ اِذًا کا ترجمہ اس وقت یا تب ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❻ تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ ة اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ کبھی یہ کَاَنَّ یعنی شد کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا	جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو
كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ (92)	وہی خسارہ پانے والے تھے۔ (92)
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ	پھر منہ پھیرلیا اُن سے (شعیب نے) اور کہا
يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ	اے میری قوم! البتہ تحقیق میں نے پہنچا دیے تمہیں
رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ	اپنے رب کے پیغامات اور میں نے خیر خواہی کی تمہاری
فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ (93) ع	تو کیسے میں غم کروں کافر قوم پر (93) ع
وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ	اور نہیں ہم نے بھیجا کسی بستی میں کوئی نبی
اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا	مگر (یہ کہ) ہم نے پکڑا اُس کے رہنے والوں کو
بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ	تنگی کے ساتھ اور تکلیف (کے ساتھ)
لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ (94) ع	تاکہ وہ گڑگڑائیں (94) ع
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ	پھر ہم نے بدل دی بدحالی کی جگہ خوشحالی
حَتّٰى عَفَوْا وَّ قَالُوْا	یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے، اور انہوں نے کہا

ع 11 9 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کاذب، کذاب، تکذیب۔	اَخَذْنَا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَهْلَهَا : اہل وعیال، اہل بیت، اہل علاقہ۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔	كٰفِرِيْنَ : کفر، کفار، کفار مکہ۔
اَبْلَغْتُكُمْ : بالغ، بلوغت، ابلاغ۔	الضَّرَّآءِ : ضرر رساں، مضر صحت۔
رِسٰلٰتِ، اَرْسَلْنَا : رسول، رسالت، مرسل۔	بَدَّلْنَا : تبدیل، متبادل، تبادلۂ خیال۔
نَصَحْتُ : نصیحت، ناصح، نصیحت آموز۔	السَّيِّئَةِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا	هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ❶ (92)
جن	سب نے جھٹلایا	شعیب کو	وہ سب تھے	ہی سب خسارہ پانے والے

فَتَوَلّٰى ❷	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ ❸	لَقَدْ
پھر منہ پھیرلیا	اُن سے (شعیب نے)	اور	کہا	اے میری قوم!	البتہ تحقیق

اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ ❹	رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ ج
میں نے پہنچادیے تمہیں	پیغامات	اپنے رب کے	اور	میں نے خیرخواہی کی	تمہارے لیے

11 ع 9 1

فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ ع (93)	وَ مَآ ❺	اَرْسَلْنَا
تو کیسے	میں غم کروں	(ایسی) قوم پر	(جو) سب کافر ہیں	اور نہیں	ہم نے بھیجا

فِيْ قَرْيَةٍ ❹❻	مِّنْ نَّبِيٍّ ❻❼	اِلَّآ	اَخَذْنَآ	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ
کسی بستی میں	کوئی نبی	مگر (یہ کہ)	ہم نے پکڑا	اُسکے رہنے والوں کو	تنگی کے ساتھ

وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ❽ (94)	ثُمَّ	بَدَّلْنَا
اور	تکلیف (کے ساتھ)	تا کہ وہ سب گڑگڑائیں	پھر	ہم نے بدل دی

مَكَانَ السَّيِّئَةِ ❹	الْحَسَنَةَ ❹	حَتّٰى	عَفَوْا	وَّ	قَالُوْا
بدحالی کی جگہ	خوشحالی	یہاں تک کہ	وہ سب بڑھ گئے	اور	ان سب نے کہا

ضروری وضاحت

❶ اگر هُمْ کے بعد "اَلْ" ہو تو ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ❷ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ یہ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا تخفیف کے لیے یْ کو گرا دیا گیا ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ ات، ة مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّآ آ رہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❼ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ مَسَّ اٰبَآءَ نَا الضَّرَّآءُ	یقیناً پہنچی تھی ہمارے آباءواجداد کو (بھی) تکلیف
وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً	اور خوشی تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں اچانک
وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾	اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿95﴾
وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤی اٰمَنُوْا	اور اگر واقعی بستیوں والے ایمان لے آتے
وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا	اور تقویٰ اختیار کرتے (تو) ضرور ہم کھول دیتے
عَلَیْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ	اُن پر برکتیں آسمان سے اور زمین سے
وَ لٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ	اور لیکن انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں
بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿96﴾	اس وجہ سے جو تھے وہ کمایا کرتے۔ ﴿96﴾
اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤی	تو کیا نڈر ہو گئے ہیں بستیوں والے (اس سے)
اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا	کہ آجائے اُن کے پاس ہمارا عذاب رات کو
وَّ هُمْ نَآىِٕمُوْنَ ﴿97﴾	اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں۔ ﴿97﴾
اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤی	تو کیا نڈر ہو گئے ہیں بستیوں والے (اس سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّ : مس (چھونا)۔
اٰبَآءَ نَا : آباءواجداد، آبائی گاؤں، آبائی نسبت۔
السَّرَّآءُ : سرور، مسرور، مسرت۔
یَشْعُرُوْنَ : شعور، شعوری طور پر، باشعور۔
الْقُرٰۤی : قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
لَفَتَحْنَا : فتح، فاتح خیبر، فتوحات۔

بَرَكٰتٍ : خیر وبرکت، برکات، ہدیۂ تبریک۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتبِ سماویہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، اراضی، قطعہ ارض۔
كَذَّبُوْا : کاذب، تکذیب، کذاب۔
فَاَخَذْنٰهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
یَكْسِبُوْنَ : کسب حلال۔
اَهْلُ : اہل وعیال، اہل محلّہ، اہل علاقہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ ❶	وَالسَّرَّآءُ ❶	فَاَخَذْنٰهُمْ ❷
یقیناً	پہنچی	ہمارے آباءواجداد کو (بھی)	تکلیف	اور خوشی	تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں

بَغْتَةً ❸	وَّ هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ (95)	وَ لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰۤى
اچانک	اس حال میں کہ وہ	نہیں وہ سب شعور رکھتے تھے	اور اگر	واقعی	بستیوں والے

اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ
سب ایمان لے آتے	اور	سب تقویٰ اختیار کرتے	(تو) ضرور ہم کھول دیتے	اُن پر

بَرَكٰتٍ ❸	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ لٰكِنْ	كَذَّبُوْا
برکتیں	آسمان سے	اور	زمین سے	اور لیکن	ان سب نے جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ ❷	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ❹ (96)	اَ ❺	فَاَمِنَ
تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کمایا کرتے	کیا	پھر نڈر ہو گئے ہیں

اَهْلُ الْقُرٰۤى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ ❻	بَاْسُنَا	بَيَاتًا
بستیوں والے	(اس سے) کہ	آ جائے اُن کے پاس	ہمارا عذاب	رات کو

وَّ هُمْ	نَآئِمُوْنَ ؕ (97)	اَوَ ❺	اَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰۤى
اس حال میں کہ وہ	سب سوئے ہوئے ہوں	اور کیا	نڈر ہو گئے ہیں	بستیوں والے (اس سے)

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں "آء" واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❷ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ جب بھی "اَ" کے بعد "وَ" یا "فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
❻ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى	کہ آجائے اُن کے پاس ہمارا عذاب دن چڑھے
وَّ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾	اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں۔ ﴿98﴾
اَ فَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ	تو کیا وہ نڈر ہو گئے ہیں اللہ کی تدبیر سے
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ	تو نہیں نڈر ہوتے اللہ کی تدبیر سے
اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿99﴾ ع	مگر خسارہ پانے والے لوگ۔ ﴿99﴾ ع
اَوَ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ	اور کیا نہیں رہنمائی کی اُن لوگوں کی جو وارث بنتے ہیں
الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ	زمین کے اُس کے رہنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد،
اَنْ لَّوْ نَشَآءُ	(اس بات نے) کہ اگر ہم چاہیں (تو)
اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ	ہم سزا دیں اُنہیں اُن کے گناہوں کی،
وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اور ہم مہر لگا دیں اُن کے دلوں پر
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾	تو وہ (کچھ) نہ سنیں۔ ﴿100﴾
تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ	یہ بستیاں ہیں ہم بیان کرتے ہیں آپ پر

ع 12 6 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَلْعَبُوْنَ : لعب ولہو (کھیل تماشا)۔	نَشَآءُ : ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔
فَاَمِنُوْا، يَاْمَنُ : امن، مومن، ایمان۔	نَطْبَعُ : طبع، طباعت، طبع جدید، مطبوعہ کتب۔
مَكْرَ : مکر وفریب، مکار۔	قُلُوْبِهِمْ : قلب وجگر، قلبی تعلق، ماہر امراض قلب۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	يَسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، سماعت، آلۂ سماعت۔
الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔	نَقُصُّ : قصہ گوئی، قصۂ مختصر۔
يَرِثُوْنَ : وارث، وراثت، ورثہ۔	الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ ❶	بَاْسُنَا	ضُحًى	وَّ
کہ	آجائے اُن کے پاس	ہمارا عذاب	دن چڑھے	اس حال میں کہ

هُمْ يَلْعَبُوْنَ ❷ (98)	اَ فَاَمِنُوْا ❸	مَكْرَ اللّٰهِ ۚ	فَلَا	يَاْمَنُ ❶
وہ سب کھیل رہے ہوں	تو کیا وہ سب نڈر ہو گئے ہیں	اللہ کی تدبیر سے	تو نہیں	نڈر ہوتے

12 ع 6 2

مَكْرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ ❹	الْخٰسِرُوْنَ ع (99)	اَوَ ❸
اللہ کی تدبیر سے	مگر	وہ لوگ	(جو) سب خسارہ پانے والے ہیں	اور کیا

لَمْ	يَهْدِ ❶	لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ ❶	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ ❺
نہیں	رہنمائی کی	اُن لوگوں کی جو	سب وارث بنتے ہیں	زمین کے	(ہلاکت کے) بعد

اَهْلِهَآ	اَنْ	لَّوْ	نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ
اُسکے رہنے والوں کی	(اس بات نے) کہ	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم سزا دیں اُنہیں

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ	وَ	نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ❷ (100)
اُن کے گناہوں کی	اور	ہم مہر لگا دیں	اُن کے دلوں پر	تو وہ نہ سب سنیں

تِلْكَ ❻	الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ
یہ	بستیاں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر

ضروری وضاحت

❶ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❸ جب بھی اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اَلْقَوْمِ واحد ہے کیونکہ اس میں افراد زیادہ شامل ہوتے ہیں اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔ ❺ لفظ بَعْدِ سے پہلے جب بھی مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، قرآن مجید میں ذٰلِكَ، تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال بہت زیادہ ہوا ہے اور ان تینوں کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ	ان کی خبروں سے اور البتہ تحقیق آئے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	اُن کے رسول واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	پس نہ ہوئے (اس لائق) کہ وہ ایمان لاتے
بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	اس پر جس کو وہ جھٹلا چکے تھے اس سے پہلے
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ	اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ
عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ (101)	کافروں کے دلوں پر (101)
وَ مَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ	اور نہیں ہم نے پایا ان کے اکثر کے لیے کوئی عہد
وَ اِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ (102)	اور بیشک ہم نے پایا ان میں سے اکثر کو یقیناً فاسق (102)
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى	پھر ہم نے بھیجا ان کے بعد موسیٰ کو
بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ	اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف
فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ	تو انہوں نے ظلم کیا اُن کے ساتھ، پھر دیکھ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ (103)	کیسے ہوا انجام فساد کرنے والوں کا۔ (103)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْۢبَآءِهَا : نبی، انبیائے کرام (خبر)۔	لِاَكْثَرِ : اکثر، کثیر، کثرت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : دلیل بین، بیان، مبینہ طور پر۔	لَفٰسِقِيْنَ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔
لِيُؤْمِنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔	بَعَثْنَا : بعثت رسول، مبعوث۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کاذب، کذاب۔	فَظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يَطْبَعُ : طبع، طباعت، طبع جدید، مطبوعہ کتب۔	فَانْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔	عَاقِبَةُ : عاقبت نا اندیش، عقوبت خانہ۔
وَجَدْنَا : وجود، موجود۔	الْمُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، فسادات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ج ❶	وَ لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ ❷	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ج ❸
ان کی خبریں	اور البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا
پس نہ	ہوئے وہ سب	کہ وہ سب ایمان لاتے	(اس) پر جسے	وہ سب جھٹلا چکے تھے

مِنْ قَبْلُ ؕ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ ❹	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ (101)	وَمَا
اس سے پہلے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے	اللہ	سب کافروں کے دلوں پر	اور نہیں

وَجَدْنَا ❺	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ عَهْدٍ ج ❶❻	وَ	اِنْ ❼	وَّجَدْنَآ ❺
ہم نے پایا	ان کے اکثر کے لیے	کوئی عہد	اور	بیشک	ہم نے پایا

اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ (102)	ثُمَّ	بَعَثْنَا ❺	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❶	مُّوْسٰى
ان میں سے اکثر کو	یقیناً سب فاسق	پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ کو

بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَظَلَمُوْا
اپنی آیات کے ساتھ	فرعون کی طرف	اور	اسکے سرداروں (کی طرف)	تو ان سب نے ظلم کیا

بِهَا ج	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❽	الْمُفْسِدِيْنَ ❾ (103)
اُن کے ساتھ	پھر دیکھ	کیسے	ہوا	انجام	سب فساد کرنے والوں کا

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ اِنْ اصل میں اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کر دیا گیا ہے۔ ❽ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❾ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ	اور موسیٰ نے کہا اے فرعون! بیشک میں رسول ہوں
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾ لا	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿104﴾
حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ	(میں) قائم ہوں اس پر کہ نہیں میں کہتا اللہ پر
اِلَّا الْحَقَّ ط قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ	مگر حق، یقیناً میں لایا ہوں تمہارے پاس واضح دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ	تمہارے رب کی طرف سے
فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ط ﴿105﴾	چنانچہ تو بھیج میرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ ﴿105﴾
قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ	اس نے کہا، اگر ہے تو لایا کوئی نشانی
فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾	تو لے آ اُس کو، اگر تو ہے سچوں میں سے۔ ﴿106﴾
فَاَلْقٰى عَصَاهُ	تو ڈال دیا اُس نے اپنی لاٹھی کو
فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿107﴾ صلے	تو اچانک وہ واضح اژدھا تھی۔ ﴿107﴾
وَّ نَزَعَ يَدَهٗ	اور نکالا اپنا ہاتھ
فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ع ﴿108﴾	تو اچانک وہ سفید تھا دیکھنے والوں کے لیے۔ ع ﴿108﴾

ع 13 9 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، اَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	فَاَلْقٰى	القاء (ڈالنا)۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	عَصَاهُ	عصا (لاٹھی)۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	مُّبِيْنٌ	مبینہ طور پر، بیان، دلیل بین۔
بِبَيِّنَةٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	نَزَعَ	حالت نزع (جان نکلنے کی حالت)۔
فَاَرْسِلْ	ارسال، ترسیل، مرسل، مراسلہ۔	يَدَهٗ	ید بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
مَعِيَ	مع اہل وعیال، معیت۔ معیت۔	بَيْضَآءُ	ید بیضاء، بیاض والاقرآن، ایام بیض۔
الصّٰدِقِيْنَ	صدق وصفا، صداقت، صادق وامین۔	لِلنّٰظِرِيْنَ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	رَسُوْلٌ
اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون!	بیشک میں	رسول ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾	حَقِيْقٌ ❶	عَلٰٓى	اَنْ	لَّآ اَقُوْلَ	عَلَى اللّٰهِ
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	(میں) قائم ہوں	(اس) پر	کہ	نہیں میں کہتا	اللہ پر

اِلَّا	الْحَقَّ ؕ	قَدْ ❷	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ ❸❹	مِّنْ رَّبِّكُمْ
مگر	حق	یقیناً	میں لایا ہوں تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے

فَاَرْسِلْ	مَعِيَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿105﴾	قَالَ	اِنْ ❺	كُنْتَ
چنانچہ تو بھیج	میرے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اس (فرعون) نے کہا	اگر	ہے تو

جِئْتَ	بِاٰيَةٍ ❸❹❻	فَاْتِ	بِهَآ ❹	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾
تو لایا	کوئی نشانی	تو لے آ	اُسے	اگر	ہے تو	سچوں میں سے

فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا ❼	هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ ۚۖ ﴿107﴾
تو ڈال دیا اُس نے	اپنی لاٹھی کو	تو اچانک	وہ	اژدھا تھی	واضح

ع 13 9 3

وَّ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا ❼	هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿108﴾ ع
اور	اس نے نکالا	اپنا ہاتھ	تو اچانک	وہ	سفید تھا	دیکھنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں اِنِّيْ حَقِيْقٌ ہے جیسا کہ اس سے پہلے اِنِّيْ رَسُوْلٌ ہے۔❷ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
❸ علامت ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں
ہے۔❺ اِنْ کا ترجمہ ”اگر“ اور اَنْ کا ترجمہ ”کہ“ ہوتا ہے۔❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے
ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔❼ اِذَا کا ترجمہ کبھی ”جب“ اور کبھی اچانک بھی ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	کہا سرداروں نے فرعون کی قوم میں سے
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿109﴾	بیشک یہ یقیناً جادوگر ہے بڑا دانا۔ ﴿109﴾
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ	وہ چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں تمہاری زمین سے
فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾	تو کیا تم حکم (مشورہ) دیتے ہو۔ ﴿110﴾
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ	وہ کہنے لگے مہلت دے دو اُسے اور اُس کے بھائی کو
وَ اَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿111﴾	اور تو بھیج شہروں میں اکٹھے کرنے والے۔ ﴿111﴾
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿112﴾	وہ لے آئیں تیرے پاس ہر دانا جادوگر کو۔ ﴿112﴾
وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ	اور آئے جادوگر فرعون کے پاس
قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا	وہ کہنے لگے بیشک ہمارے لیے یقیناً کوئی انعام ہوگا
اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿113﴾	اگر ہوئے ہم ہی غالب۔ ﴿113﴾
قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ	اس نے کہا، ہاں اور یقیناً تم
لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿114﴾	ضرور مقرب لوگوں میں سے ہوگے۔ ﴿114﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔	اَخَاهُ : اخوت، مواخات۔
لَسٰحِرٌ اَلسَّحَرَةُ : سحر، ساحر، مسحور کن آواز۔	اَرْسِلْ : ارسال، ترسیل، مرسل، مراسلہ۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَلْمَدَآئِنِ : مدین، مدائن، مدینۃ النبی، تمدن۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید۔	حٰشِرِيْنَ : حشر، میدان محشر۔
يُخْرِجَكُمْ : خارج، خروج، مخرج، اخراج۔	لَاَجْرًا : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
اَرْضِكُمْ : ارض و سما، قطعہ اراضی، کرۂ ارض۔	اَلْغٰلِبِيْنَ : غالب، مغلوب، غلبہ۔
تَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امارت۔	اَلْمُقَرَّبِيْنَ : قرب، قربت، مقرب۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لَسٰحِرٌ	هٰذَا	اِنَّ ❷	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	الْمَلَاُ ❶	قَالَ
یقیناً جادوگر ہے	یہ	بیشک	فرعون کی قوم میں سے	سرداروں نے	کہا

مِّنْ اَرْضِكُمْ ج	يُّخْرِجَكُمْ	اَنْ	يُّرِيْدُ	عَلِيْمٌ لا (109)
تمہاری زمین سے	وہ نکال دے تمہیں	کہ	وہ چاہتا ہے	بہت علم والا

اَخَاهُ	وَ	اَرْجِهْ ❸	قَالُوْٓا	تَاْمُرُوْنَ (110)	فَمَاذَا
اُسکے بھائی کو	اور	مہلت دے دو اُسے	وہ سب کہنے لگے	تم سب حکم دیتے ہو	تو کیا

يَاْتُوْكَ	حٰشِرِيْنَ لا (111) ❺	فِي الْمَدَآئِنِ	اَرْسِلْ ❹	وَ
وہ سب لے آئیں تیرے پاس	سب اکٹھے کرنے والے	شہروں میں	تو بھیج	اور

فِرْعَوْنَ	السَّحَرَةُ ❻	جَآءَ	وَ	عَلِيْمٍ (112)	بِكُلِّ سٰحِرٍ
فرعون کے پاس	جادوگر	آئے	اور	بہت علم والے	ہر جادوگر کو

كُنَّا نَحْنُ ❼	اِنْ	لَاَجْرًا	لَنَا	اِنَّ	قَالُوْٓا
ہوئے ہم	اگر	یقیناً کوئی انعام ہوگا	ہمارے لیے	بیشک	وہ سب کہنے لگے

لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (114) ❽	اِنَّكُمْ	وَ	نَعَمْ	قَالَ	الْغٰلِبِيْنَ (113)
ضرور مقرب لوگوں میں سے ہوگے	یقیناً تم	اور	ہاں!	اس نے کہا	سب غالب

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ اَرْجِهْ اصل میں اَرْجِه تھا تخفیف کے لیے جزم دی گئی ہے۔ ❹ شروع میں "ا" اور آخر میں جزم میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلسَّحَرَةُ میں ۃ جمع کے لیے ہے۔ ❼ علامت نَا اور نَحْنُ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم ہے۔ ❽ یہاں علامت یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ	اُنہوں نے کہا اے موسیٰ! یا یہ کہ تو ڈالے
وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿115﴾	اور یا یہ کہ ہوں ہم (پہلے) ڈالنے والے۔ ﴿115﴾
قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا	اس نے کہا تم ڈالو، پھر جب اُنہوں نے ڈال دیں (لاٹھیاں)
سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ	(تو) اُنہوں نے جادو کر دیا لوگوں کی آنکھوں پر
وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿116﴾	اور ڈرا دیا اُنہیں اور لائے بہت بڑا جادو۔ ﴿116﴾
وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى	اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف
اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ	یہ کہ (تو) بھی ڈال دے اپنی لاٹھی تو اچانک وہ
تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾ ج	نگلنے لگی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ ﴿117﴾
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ	پس حق ثابت ہو گیا اور باطل ہو گیا
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿118﴾ ج	جو کچھ وہ کر رہے تھے۔ ﴿118﴾
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ	تو وہ مغلوب ہو گئے وہاں
وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿119﴾ ج	اور لوٹے ذلیل ہو کر۔ ﴿119﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل، اقوالِ زریں۔
تُلْقِيَ، الْمُلْقِيْنَ، اَلْقِ : القاء (ڈالنا)۔
سَحَرُوْٓا : سحر، ساحر، مسحور کن آواز۔
اَعْيُنَ : عینی گواہ، عینی شاہدین، بعینہٖ۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
عَظِيْمٍ : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
اَوْحَيْنَآ : وحی، وحی متلو۔
عَصَاكَ : عصا، عصائے موسیٰ (موسیٰ کی لاٹھی)۔
فَوَقَعَ : واقع، موقع، مواقع، واقعات۔
بَطَلَ : باطل، عقائد باطلہ، مذاہب باطلہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
فَغُلِبُوْا : غالب، مغلوب، غلبہ۔
انْقَلَبُوْا : انقلاب، انقلابی قدم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِمَّآ ❶	اَنْ	تُلْقِيَ	وَ اِمَّآ ❶	اَنْ
اُن سب نے کہا	اے موسٰی !	یا	یہ کہ	تو ڈالے	اور یا	یہ کہ

نَّكُوْنَ نَحْنُ ❷	الْمُلْقِيْنَ (115)	قَالَ	اَلْقُوْا ❸ ج	فَلَمَّآ
ہم ہوں	سب (پہلے) ڈالنے والے	اس نے کہا	تم سب ڈالو	پھر جب

اَلْقَوْا ❸	سَحَرُوْٓا	اَعْيُنَ النَّاسِ	وَ
اُن سب نے ڈال دیں (لاٹھیاں)	اُن سب نے جادو کر دیا	لوگوں کی آنکھوں پر	اور

اسْتَرْهَبُوْهُمْ ❹	وَ	جَآءُوْ بِسِحْرٍ ❺	عَظِيْمٍ ❻ (116)	وَ	اَوْحَيْنَآ
سب نے ڈرانا چاہا اُنہیں	اور	وہ سب لائے جادو	بہت بڑا	اور	ہم نے وحی کی

اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ ج	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ ❼
موسٰی کی طرف	یہ کہ	تو ڈال دے	اپنی لاٹھی	تو اچانک	وہ	نگلنے لگی

مَا	يَاْفِكُوْنَ (117) ج	فَوَقَعَ الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا
جو	وہ سب جھوٹ موٹ بنا رہے تھے	پس ثابت ہو گیا حق	اور	باطل ہو گیا	جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❽ ج (118)	فَغُلِبُوْا	هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ (119) ج
تھے وہ سب کر رہے	تو وہ سب مغلوب ہو گئے	وہاں	اور وہ سب لوٹے	سب ذلیل ہو کر

ضروری وضاحت

❶ اِمَّا کا ترجمہ کبھی اگر بھی ہوتا ہے۔ ❷ علامت نَ اور نَحْنُ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❸ اَلْقُوْا میں حکم کا مفہوم ہے اور اَلْقَوْا میں گزرے ہوئے زمانے میں فعل کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ڈرانا چاہا کیا گیا ہے۔ ❺ جَآءُوْ کا اصل ترجمہ آئے ہے اگر اس کے بعد لفظ بِ ہو تو ترجمہ لائے ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تَ واحد مؤنث کے لیے ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿120﴾	اور گرا دیے گئے جادوگر سجدے کی حالت میں ﴿120﴾
قَالُوْٓا اٰمَنَّا	انہوں نے کہا ہم ایمان لائے
بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿121﴾	تمام جہانوں کے رب پر۔ ﴿121﴾
رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿122﴾	موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ ﴿122﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ	فرعون نے کہا (کیا) تم ایمان لے آئے ہو اس پر
قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ	(اس سے) پہلے کہ میں اجازت دیتا تمہیں
اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ	بیشک یہ ایک چال ہے (جو کہ) تم نے چلی ہے وہ
فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ	شہر میں تاکہ تم نکال دو اس (شہر) سے
اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾	اُس کے رہنے والوں کو تو عنقریب تم جان لو گے۔ ﴿123﴾
لَاُقَطِّعَنَّ	ضرور میں بری طرح کاٹ دوں گا
اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ	تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے
ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿124﴾	پھر البتہ ضرور میں سولی پر چڑھاؤں گا تم سب کو۔ ﴿124﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُلْقِيَ : القاء (ڈالنا)۔	لِتُخْرِجُوْا : خارج، خروج، مخرج، اخراج۔
سٰجِدِيْنَ : سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔	اَهْلَهَا : اہل خانہ، اہل علاقہ، نااہل۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اٰمَنَّا اٰمَنْتُمْ : ایمان، امن، مؤمن۔	لَاُقَطِّعَنَّ : قطع کلامی، قاطع، قطع رحمی۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	اَيْدِيَكُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اٰذَنَ : اذن امیر، باذن اللہ، اذن عام۔	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ : صلیب، مصلوب (پھانسی چڑھا ہوا)۔
لَمَكْرٌ : مکروفریب، مکار۔	اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجموعہ، اجماع، جماعت۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اُلْقِيَ ❶	السَّحَرَةُ ❷	سٰجِدِيْنَ ۚ (120)	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
اور	گرا دیے گئے	جادوگر	سب سجدے کی حالت میں	ان سب نے کہا	ہم ایمان لائے

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (121)	رَبِّ مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ (122)	قَالَ
تمام جہانوں کے رب پر	موسیٰ کے رب پر	اور	ہارون کے (رب پر)	کہا

فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ ❸
فرعون نے	(کیا) تم ایمان لے آئے ہو	اس پر	اس سے پہلے	کہ	میں اجازت دیتا

لَكُمْ ۚ ❹	اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ ❺
تمہیں	بیشک	یہ	یقیناً ایک چال ہے	(جو کہ) تم سب نے چلی ہے وہ

فِي الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا ۚ	فَسَوْفَ
شہر میں	تاکہ تم سب نکال دو	اس (شہر) سے	اُس کے رہنے والوں کو	تو عنقریب

تَعْلَمُوْنَ (123)	لَاُقَطِّعَنَّ ❻	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ
تم سب جان لوگے	یقیناً میں ضرور کاٹ دوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ ❻	اَجْمَعِيْنَ ❼ (124)
مخالف سمت سے	پھر	یقیناً ضرور میں سولی پر چڑھاؤں گا تمہیں	سب کو

ضروری وضاحت

❶ اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا یا دیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اَلسَّحَرَةُ میں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❸ اٰذَنَ اصل میں أأْذَنَ تھا دوسرے ہمزے کو الف سے بدل کر کھڑی زبر دی گئی ہے۔ ❹ لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ تُمُ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کے درمیان ''وْ'' کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❻ علامت لَ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ اَجْمَعِيْنَ کا ترجمہ سب ہے اس لیے يْنَ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا	انہوں نے کہا: یقیناً ہم اپنے رب کی طرف
مُنْقَلِبُوْنَ ۚ﴿125﴾	لوٹنے والے ہیں۔ ﴿125﴾
وَ مَا تَنْقِمُ مِنَّآ	اور نہیں تو بدلہ لے رہا ہم سے
اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا	مگر (صرف اس کا) کہ ہم ایمان لائے ہیں
بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ	اپنے رب کی آیات پر، جب وہ آئی ہیں ہمارے پاس
رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	اے ہمارے رب! تو ڈال ہم پر صبر
وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿126﴾ ع 14/18/4	اور فوت کر ہمیں اس حال میں کہ فرمانبردار ہوں ﴿126﴾
وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اور کہا: سرداروں نے فرعون کی قوم میں سے
اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ	کیا تو چھوڑے رکھے گا موسٰی اور اس کی قوم کو
لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ	تاکہ وہ فساد پھیلائیں زمین میں
وَ يَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ	اور وہ چھوڑ دے تجھے اور تیرے معبودوں کو
قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ	اس نے کہا عنقریب ہم قتل کردیں گے اُنکے بیٹوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔	تَوَفَّنَا	فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
مُنْقَلِبُوْنَ	انقلاب، انقلابِ زمانہ۔	مُسْلِمِيْنَ	اسلام، مسلم، مسلمان، تسلیم۔
تَنْقِمُ	انتقام، انتقامی کاروائی۔	لِيُفْسِدُوْا	فساد، فسادی، فسادات۔
اِلَّآ	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
اٰمَنَّا	ایمان، امن، مؤمن۔	اٰلِهَتَكَ	الٰہ، الوہیت، الٰہ العالمین۔
بِاٰيٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔	سَنُقَتِّلُ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَبْنَآءَ	ابن آدم، ابن الوقت، ابن قاسم، متبنیٰ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْٓا	اِنَّآ ❶	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ❷ ۚ (125)
ان سب نے کہا	یقیناً ہم	اپنے رب کی طرف	سب لوٹنے والے ہیں

وَمَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ ❸	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا
اور نہیں	تو بدلہ لے رہا	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے ہیں

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا ❹ ؕ	رَبَّنَآ ❺	اَفْرِغْ ❻
اپنے رب کی آیات پر	جب	وہ آئی ہیں ہمارے پاس	اے ہمارے رب!	تو ڈال

ع 14 18 4

عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّ	تَوَفَّنَا ❼	مُسْلِمِيْنَ ۧ (126)
ہم پر	صبر	اور	تو فوت کر ہمیں	(اس حال میں کہ) سب فرمانبردار ہوں

وَ قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اَ	تَذَرُ	مُوْسٰى
اور کہا	سرداروں نے	فرعون کی قوم سے	کیا	تو چھوڑے رکھے گا	موسیٰ کو

وَ	قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	يَذَرَكَ
اور	اس کی قوم کو	تاکہ وہ سب فساد پھیلائیں	زمین میں	اور	وہ چھوڑ دے تجھے

وَ	اٰلِهَتَكَ ؕ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ
اور	تیرے معبودوں کو	اس نے کہا	عنقریب ہم قتل کردینگے	اُنکے بیٹوں کو

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا اصل میں اِنَّ + نَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون کو گرادیا گیا ہے۔ ❷ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ❸ مِنَّا اصل میں مِنْ + نَا تھا دونوں نون کو ملا کر شد دے دی گئی ہے۔ ❹ تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہ اصل میں یَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے یَا گر گیا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❻ شروع میں "ا" اور آخر میں جزم میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ نَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ	اور ہم زندہ رہنے دیں گے اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو
وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿127﴾	اور بیشک ہم اُن پر غالب ہیں۔ ﴿127﴾
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ	کہا موسٰی نے اپنی قوم سے
اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ	تم مدد طلب کرو اللہ سے اور صبر کرو
اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۫	بیشک زمین تو اللہ کی ہے
يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ	وہ وارث بناتا ہے اس کا جس کو چاہتا ہے
مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	اپنے بندوں میں سے
وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿128﴾	اور (اچھا) انجام (تو) متقی لوگوں کے لیے ہے۔ ﴿128﴾
قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا	انہوں نے کہا ہمیں تکلیف دی گئی ہے
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا	اس سے پہلے کہ آپ آتے ہمارے پاس
وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ	اور اس کے بعد کہ آپ آئے ہمارے پاس
قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ	اس نے کہا اُمید ہے کہ تمہارا رب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَسْتَحْيٖ : حیات، احیائے دین۔	يُوْرِثُهَا : وارث، وراثت، ورثہ، موروثی۔
نِسَآءَ : تربیت نسواں، نسوانی، نسوانیت۔	يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
فَوْقَهُمْ : فوق، فوقیت، مافوق الاسباب۔	عِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبودیت۔
قٰهِرُوْنَ : قہرالٰہی، قہار، مقہور۔	الْعَاقِبَةُ : عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔
لِقَوْمِهِ : قوم، اقوام، قومیت۔	لِلْمُتَّقِيْنَ : تقوٰی، متقی۔
اسْتَعِيْنُوْا : استعانت، تعاون، معاون، معاونت۔	قَالُوْۤا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
اصْبِرُوْا : صبر، صابر۔	اُوْذِيْنَا : اذیت، موذی، ایذارسانی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	نَسْتَحْیٖ	نِسَآءَهُمْ ۚ	وَ	اِنَّا ❶	فَوْقَهُمْ
اور	ہم زندہ رہنے دیں گے	اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو	اور	بیشک ہم	اُن پر

قٰهِرُوْنَ (127)	قَالَ	مُوْسٰی	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِیْنُوْا ❷❸
سب غالب ہیں	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم سب مدد طلب کرو

بِاللّٰهِ	وَ	اصْبِرُوْا ❷ ۚ	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ ۙ قف
اللہ سے	اور	تم سب صبر کرو	بیشک	زمین	اللہ کی ہے

یُوْرِثُهَا	مَنْ	یَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ❹ ؕ
وہ وارث بناتا ہے اس کا	جس کو	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

وَ	الْعَاقِبَةُ ❺	لِلْمُتَّقِیْنَ (128)	قَالُوْٓا	اُوْذِیْنَا
اور	(اچھا) انجام	سب متقی لوگوں کے لیے ہے	ان سب نے کہا	ہمیں تکلیف دی گئی ہے

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِیَنَا	وَ	مِنْۢ بَعْدِ ❻	مَا ❼
اس سے پہلے	کہ	آپ آتے ہمارے پاس	اور	(اس کے) بعد (بھی)	کہ

جِئْتَنَا ؕ	قَالَ	عَسٰی	رَبُّكُمْ
آپ آئے ہمارے پاس	اس نے کہا	اُمید ہے کہ	تمہارا رب

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا اصل میں اِنَّ+نَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون کو گرادیا گیا ہے۔ ❷ شروع میں "ا" اور آخر میں وْا میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔❹علامت ہٖ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مِنْ جب لفظ بَعْد سے پہلے ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❼ لفظ بَعْد کے بعد جب بھی مَا ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ	یہ کہ ہلاک کر دے تمہارے دشمن کو
وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور وہ جانشین بنادے تمہیں زمین میں
فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ع ﴿129﴾	پھر وہ دیکھے کیسے تم عمل کرتے ہو۔ ع ﴿129﴾
وَ لَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ	اور البتہ تحقیق ہم نے پکڑا آلِ فرعون کو
بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	قحط سالیوں سے اور نقصان کر کے پھلوں سے
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ﴿130﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ	تو جب آئی اُن پر خوشحالی (تو)
قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ج	کہتے ہیں: ہمارا (حق) ہے یہ
وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ	اور اگر پہنچتی اُنہیں کوئی تکلیف (تو)
يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى	نحوست کا باعث ٹھہراتے ہیں موسیٰ کو
وَ مَنْ مَّعَهٗ ط اَلَآ اِنَّمَا	اور جو اُن کے ساتھ ہیں خبردار درحقیقت
طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	اُن کی نحوست (تو) اللہ کے پاس ہے

ع 15 3 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُهْلِكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔	الثَّمَرٰتِ	: ثمر، ثمرہ، ثمرات۔
عَدُوَّ	: عدو، اعدائے دین، عداوت۔	يَذَّكَّرُوْنَ	: ذکر، ذاکر، اذکار۔
يَسْتَخْلِفَكُمْ	: خلف، خلیفہ، خلافت۔	الْحَسَنَةُ	: حسن، حسنات، محسن، تحسین۔
فَيَنْظُرَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔	تُصِبْهُمْ	: مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔
كَيْفَ	: کیف، کیفیت، بہر کیف۔	سَيِّئَةٌ	: اعمالِ سیئہ، علمائے سوء۔
اَخَذْنَآ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	مَّعَهٗ	: مع اہل و عیال، معیّت۔
اٰلَ	: آل و اولاد، آلِ یاسر، آلِ فرعون۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ ❶	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ ❶	فِي الْاَرْضِ
یہ کہ	وہ ہلاک کردے	تمہارے دشمن کو	اور	وہ جانشین بنادے تمہیں	زمین میں

15 ع 3 5

فَيَنْظُرَ ❷	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ (129) ع	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنَآ
پھر وہ دیکھے	کیسے	تم سب عمل کرتے ہو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پکڑا

اٰلَ فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَ	نَقْصٍ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ
آل فرعون کو	قحط سالیوں سے	اور	نقصان کرکے	پھلوں سے

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ (130) ❸	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ ❹	الْحَسَنَةُ ❺
تا کہ وہ سب نصیحت پکڑیں	تو جب	آئی اُن پر	خوشحالی (تو)

قَالُوْا	لَنَا هٰذِهٖ ج	وَ اِنْ	تُصِبْهُمْ ❹	سَيِّئَةٌ ❺
سب کہتے ہیں	یہ ہمارا (حق) ہے	اور اگر	پہنچتی اُنہیں	کوئی تکلیف (تو)

يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ ط
وہ سب نحوست کا باعث ٹھہراتے ہیں	موسیٰ کو	اور	جو	اُس کے ساتھ ہیں

اَلَآ	اِنَّمَا ❻	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ
خبردار	درحقیقت	اُن کی نحوست (تو)	اللہ کے پاس ہے

ضروری وضاحت

❶ کُمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے اور اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت فَ کا ترجمہ کبھی تو، پس اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تْ اور تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں حصر کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور اس کا مفہوم ہوتا ہے کہ بیشک یوں ہی ہے اسکے علاوہ کچھ نہیں ہے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿131﴾
وَ قَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ	اور انہوں نے کہا: جو بھی تو لائے گا ہمارے پاس اُس کو
مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ	کوئی نشانی تا کہ تو جادو کرے ہم پر اُس کے ذریعے
فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾	تو نہیں ہیں ہم آپ پر ایمان لانے والے۔ ﴿132﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ	چنانچہ ہم نے بھیجا اُن پر طوفان اور ٹڈی دل
وَ الْقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ	اور جوئیں اور مینڈک اور خون
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ	(جو) نشانیاں تھیں الگ الگ
فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿133﴾	پھر (بھی) اُنہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ مجرم لوگ۔ ﴿133﴾
وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ	اور جب واقع ہوتا اُن پر عذاب (تو)
قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	کہتے اے موسیٰ! دعا کر ہمارے لیے اپنے رب سے
بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ	اس واسطے سے جو اُس نے عہد کر رکھا ہے تیرے ہاں
لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ	البتہ اگر تو دور کر دے ہم سے (یہ) عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْثَرُهُمْ : اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔	فَاسْتَكْبَرُوْا : تکبر، متکبر، کبر۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	مُّجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔
لِّتَسْحَرَنَا : سحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	وَقَعَ : واقع، وقوع پذیر، وقوعہ۔
بِمُؤْمِنِيْنَ : مؤمن، امن، ایمان۔	ادْعُ : دعا، دعوت، داعی، مدعی۔
فَاَرْسَلْنَا : ارسال، ترسیل، مرسل۔	عَهِدَ : عہد و پیمان، عہد نامہ۔
اٰيٰتٍ : آیت، آیات قرآنی۔	عِنْدَكَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
مُّفَصَّلٰتٍ : مفصل، تفصیل۔	كَشَفْتَ : کشف، کشف الاسرار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ ❶	لَا يَعْلَمُوْنَ (131)	وَقَالُوْا	مَهْمَا	تَاْتِنَا
اور لیکن	اُنکے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	اور ان سب نے کہا	جو بھی	تو لائے گا ہمارے پاس

بِهٖ	مِنْ اٰيَةٍ ❷	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا ۙ	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ
اُس کو	کسی نشانی سے	تا کہ تو جادو کرے ہم پر	اُسکے ذریعے	تو نہیں ہیں	ہم	آپ پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ❸ (132)	فَاَرْسَلْنَا ❹	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَالْقُمَّلَ
سب ایمان لانیوالے	چنانچہ ہم نے بھیجا	اُن پر	طوفان	اور ٹڈی دل	اور جوئیں

وَالضَّفَادِعَ	وَالدَّمَ	اٰيٰتٍ ❺	مُّفَصَّلٰتٍ ❺ قف	فَاسْتَكْبَرُوْا ❹
اور مینڈک	اور خون	(جو) نشانیاں تھیں	الگ الگ	پھر اُن سب نے تکبر کیا

وَكَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ ❻ (133)	وَلَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ
اور تھے سب	لوگ	سب جرم کرنے والے	اور جب	واقع ہوتا	اُن پر	عذاب

قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا
(تو) سب کہتے	اے موسٰی!	دعا کیجیے	ہمارے لیے	اپنے رب سے	اس وجہ سے جو

عَهِدَ	عِنْدَكَ ۚ	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ
اُس نے عہد کر رکھا ہے	تیرے ہاں	البتہ اگر	تو دور کر دے	ہم سے	(یہ) عذاب

ضروری وضاحت

❶ اَكْثَرُهُمْ کے "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❷ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ مَا کے بعد اسی جملے میں اسم کے شروع میں "بِ" ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❹ علامت فَ کا ترجمہ کبھی تو، پس، پھر اور کبھی چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔❺ علامت ات جمع مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ	(تو) یقیناً ضرور ہم ایمان لے آئیں گے آپ پر
وَ لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿134﴾	اور یقیناً ضرور ہم بھیجیں گے تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ ﴿134﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ	پھر جب ہم دور کر دیتے اُن سے عذاب کو
اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ	ایک وقت تک (کہ) وہ پہنچنے والے ہوتے اُس کو
اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿135﴾	(تو) اچانک وہ عہد توڑ دیتے۔ ﴿135﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	چنانچہ ہم نے انتقام لیا اُن سے
فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ	تو ہم نے غرق کر دیا اُنہیں سمندر میں
بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اس وجہ سے کہ اُنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿136﴾	اور وہ تھے اس سے غافل۔ ﴿136﴾
وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا	اور ہم نے وارث بنا دیا اُس قوم کو جو تھے
يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ	کمزور سمجھے جاتے زمین کے مشرقوں کا
وَمَغَارِبَهَا	اور اس کے مغربوں کا (وہ زمین کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَنُؤْمِنَنَّ : ایمان، مومن، امن۔	فَاَغْرَقْنٰهُمْ : غرق، غرقاب۔
لَنُرْسِلَنَّ : مرسل، ارسال، ترسیل۔	كَذَّبُوْا : کذب، کاذب، کذاب۔
مَعَكَ : مع اہل وعیال، معیت الٰہی۔	بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات۔
كَشَفْنَا : کشف، کشف اسرار۔	اَوْرَثْنَا : وارث، ورثہ، وراثت، موروثی۔
اَجَلٍ : اجل، مہر مؤجل۔	يُسْتَضْعَفُوْنَ : ضعف، ضعیف۔
بٰلِغُوْهُ : بالغ، بلوغت، ابلاغ۔	مَشَارِقَ : مشرق ومغرب، مشرق وسطی۔
فَانْتَقَمْنَا : انتقام، انتقامی کاروائی۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، کرۂ ارض۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَنُؤْمِنَنَّ ❶	لَكَ	وَ	لَنُرْسِلَنَّ ❶	مَعَكَ
(تو) یقیناً ہم ضرور ایمان لے آئیں گے	آپ پر	اور	یقیناً ہم ضرور بھیجیں گے	تیرے ساتھ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ (134)	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	اِلٰٓى اَجَلٍ
بنی اسرائیل کو	پھر جب	ہم دور کر دیتے	اُن سے	عذاب کو	ایک وقت تک (کہ)

هُمْ	بٰلِغُوْهُ ❷	اِذَا	هُمْ يَنْكُثُوْنَ ❸ (135)	فَانْتَقَمْنَا ❹
وہ	سب پہنچنے والے ہوتے اُسکو	(تو) اچانک	وہ سب عہد توڑ دیتے	چنانچہ ہم نے انتقام لیا

مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ ❹❺	فِي الْيَمِّ	بِاَنَّهُمْ
اُن سے	پھر ہم نے غرق کر دیا اُنہیں	سمندر میں	اس وجہ سے کہ بے شک وہ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ (136)
سب جھٹلاتے تھے	ہماری آیات کو	اور	وہ سب تھے	اس سے	سب غافل

وَ	اَوْرَثْنَا ❻	الْقَوْمَ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا
اور	ہم نے وارث بنا دیا	اُس قوم کو	جو	سب تھے

يُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ الْاَرْضِ ❼	وَ	مَغَارِبَهَا ❼
وہ سب کمزور سمجھے جاتے	زمین کے مشرقوں کا	اور	اس کے مغربوں کا

ضروری وضاحت

❶ لَ اور نَّ دونوں فعل میں تاکید کا مفہوم شامل کر دیتی ہیں۔ ❷ وْا کے بعد جب کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
❸ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی تو، پس، پھر اور کبھی چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❺ هُمْ جب فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ اَوْرَثْنَا کے "ا" میں فعل کے معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔ ❼ مَشَارِقَ اور مَغَارِبَ جمع کے الفاظ ہیں جبکہ مشرق و مغرب تو واحد ہیں دراصل اس سے مراد شام و فلسطین کے مشرقی اور مغربی حصے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ